سورة البقرة

آيات ٢٦٢ - ٢٦٥

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَّلَا
أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ
مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ ۙ كَالَّذِي يُنفِقُ
مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ
عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۗ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا
كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ
أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾

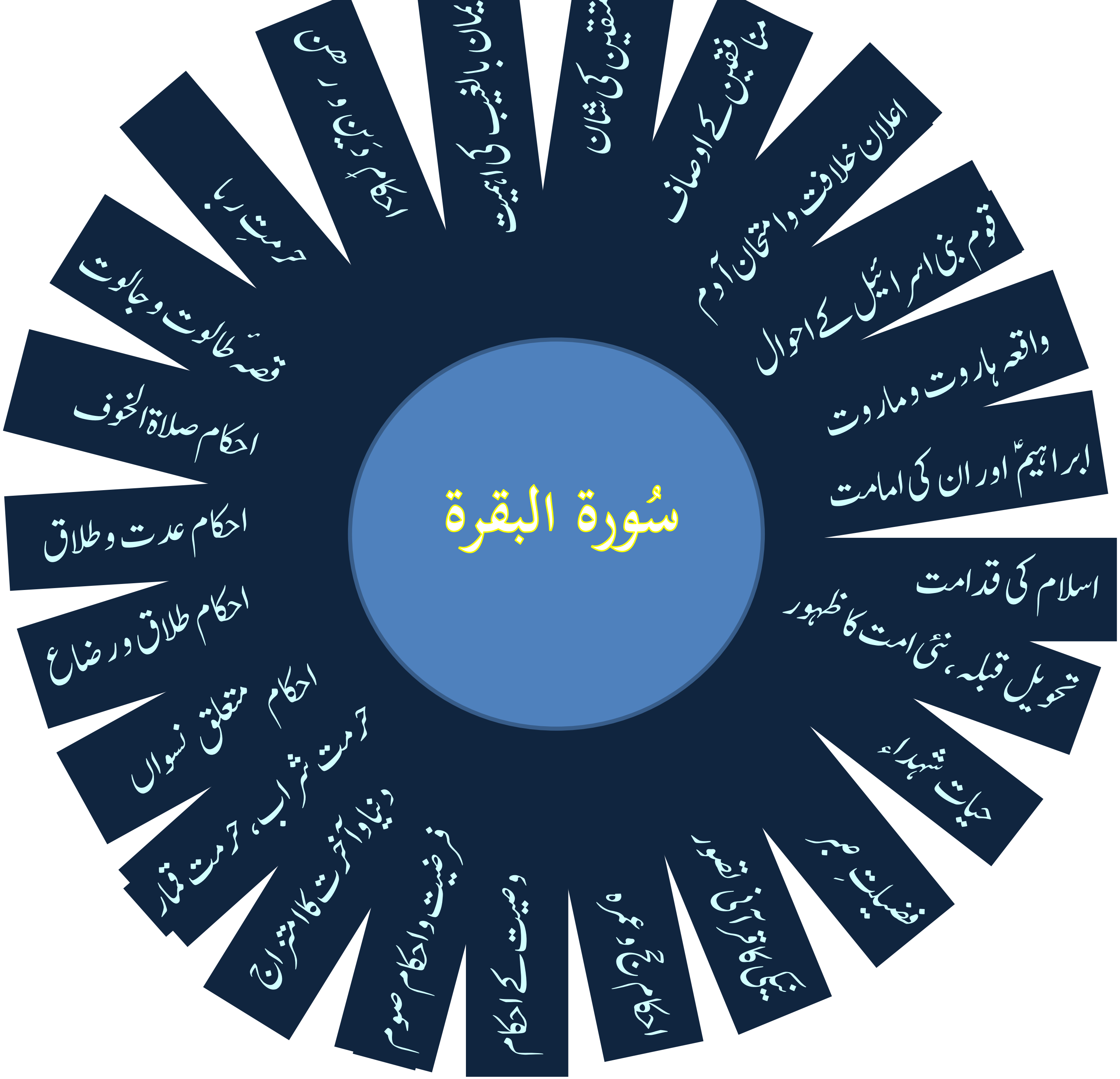
سُورة البقرة
متقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت و ماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
نیکی کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت و طلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت و جالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رہن
ایمان بالغیب کی اہمیت

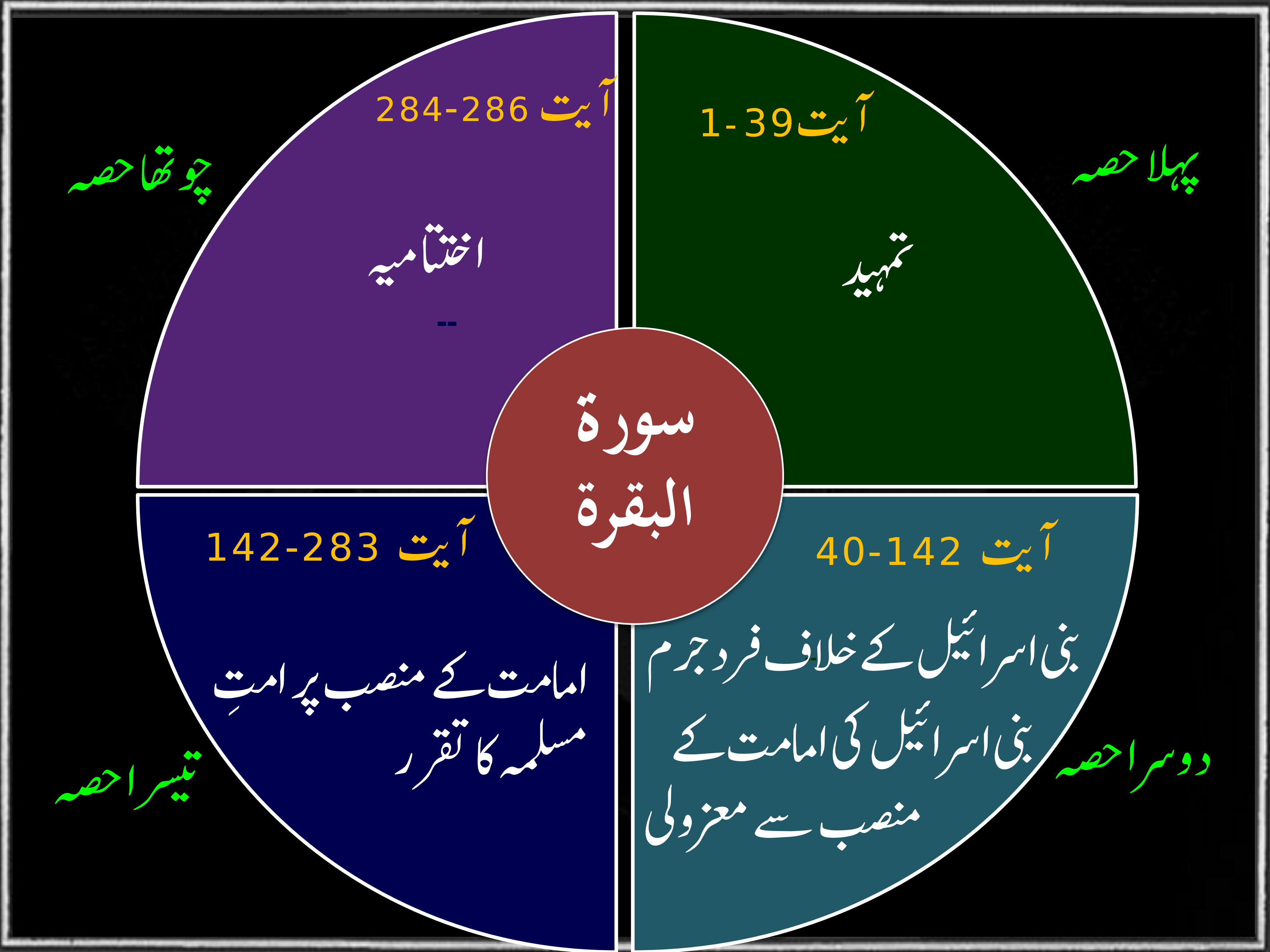
سورة البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

آیات ۱۴۲ تا ۲۸۳

نئی امت (مسلمہ) کو خطاب - اس امت کا شہادت علی الناس کے مرتبے پر فائز ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل

اسلام میں مکمل داخل ہو کر اور امتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ سرانجام دو

- امت کے ذمے شہادت علی الناس کا فریضہ
- حلال و حرام کے احکام
- جہاد، انفاق اور حج کے احکام - کامل اسلام کا مطالبہ
- جہاد اور انفاق کا ذکر چوتھی مرتبہ
- نماز، صبر، جہاد، حج اور عمرہ کے احکام عقیدۂ توحید
- نیکی کا تصور (روح) معاشرت کے مختلف احکام
- مزید معاشرتی احکام شراب، یتامیٰ، ایلاء نکاح، مہر، حیض..
- معاملات سود، قرض، رہن کے احکام

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ - وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ -اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں

ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ - وہ لوگ پیچھے نہیں لاتے (ت ب ع)

اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ، اِتِّبَاعًا۔ پیچھے سے لانا، پیچھے لگانا، پیچھا کرنا (IV)

مَآ اَنْفَقُوْا - اس کے جو انہوں نے خرچ کیا

مَنًّا - احسان جتانے کو (م ن ن)

مَنَّ يَمُنّ ، مَنًّا احسان جتلانا، احسان کرنا، احسان رکھنا

اردو میں : ممنون ، منّان، امتنان، منت

وَّلَآ اَذًى - اور نہ ہی ستانے کو

(ا ذ ي) أَذِيَ يَأْذَى ، أَذًى تکلیف پانا

اذی ۔ جسمانی اور نفسیاتی تکلیف، اذیت، کوفت

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾

لَّهُمْ اَجْرُهُمْ - ان کے لیے ہے ان کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِمْ - ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ - اور کوئی خوف نہیں ہے ان پر

خوف ۔ کسی آنے والے خطرے کا اندیشہ کرنا (اس کا تعلق مستقبل سے)

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ - اور نہ وہ غم گین ہوں گے

حُزن ۔ غم، رنج ۔ (وہ غم جو کسی مصیبت کی وجہ سے ہو حُزن کہلاتا ہے)

ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَآ أَنفَقُوا۟ مَنًّا وَلَآ
أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرکے پھر احسان نہیں جتاتے، نہ دکھ دیتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی رنج اور خوف کا موقع نہیں۔

Those who spend their substance in the cause of Allah, and do not follow up their gifts with reproach or with injury,-for them their reward is with their Lord: on them shall be no fear, nor shall they grieve.

محمد اقبال

اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی ۙ لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۶۲﴾

انفاق کا مضمون ....

- یہاں چار میں سے تین آیات کا آغاز - وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ...سے
- ایسے لوگوں کی خصوصیات اور اوصاف کا تذکرہ - اللہ کی طرف سے
- انفاق کی اقسام کا بھی ذکر (لیکن اقسام بتانا مراد نہیں - زور انفاق کے موضوع پر ہی)
- یہاں اللہ کی راہ میں انفاق کرنے والوں کی ایک خصوصیت ۔ وہ انفاق کرکے جتاتے نہیں
- اللہ کی راہ میں دیئے گئے مال کی قبولیت کی دو (منفی) شرائط :
    1. مال دے کر احسان نہ جتایا جائے
    2. جس کو دیا جائے اسے حقیر نہ سمجھا جائے یا ایسا برتاؤ نہ کیا جائے جس سے ایذا پہنچے
- احسان جتانا کیا ہے؟- کسی کو دی گئی چیز کا تذکرہ اسطرح کرنا کہ اسکو جب یہ بات پہنچے تو اس کیلئے تکلیف دہ ہو
- احسان جتلانے کا گناہ- گناہ کبیرہ میں شمار کیا جاتا ہے (کبیرہ گناہ کی تعریف اضافی مواد کی سلائیڈز میں)

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۶۲﴾

- صدقہ و خیرات دے کر احسان جتانے سے اجر ضائع ہو جاتا ہے
- انفاق کے ذریعے اسلام فقط مادی ضروریات پوری کرنا نہیں چاہتا، بلکہ اسلامی اجتماعیت کا وسیع تر مفاد اس کے پیشِ نظر ہے
  - ⇦ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی (اس مقصد کے لیے انفاق کا فی سبیل اللہ ہونا شرط ہے)
  - ⇦ امیر و غریب میں ہمدردی اور محبت کی فضا کا قیام، آپس کی کدورتوں اور نفرتوں کو ختم کرنا
  - ⇦ حاجتمندوں کا وقار اور ان کی عزت نفس محفوظ رکھنا
- اسلامی نظامِ تعلیم میں اخلاق و اقتصاد کی ہم آہنگی کا پہلو (vs) اخلاق سے غیر متعلق اقتصادیات
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے دلی اطمینان و سکون، نہ غم نہ حزن)
- انفاق کرنے والوں کو روز قیامت کوئی حزن و ملال اور خوف و ڈر نہیں ہوگا
- (اس آیت میں -اللہ کی راہ میں انفاق، انفاق کی بنیاد، اس کی قبولیت اور قدر و قیمت، انفاق کی فضیلت، انفاق کے آداب، انفاق کے اثرات، انفاق کے اثرات فرد پر، معاشرتی نظام، اقتصاد کا اخلاقی پہلو.....)

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّ مَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَاۤ اَذًى‌ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿۲۶۳﴾

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ - ایک بھلی بات

معروف - ایسی بات جسے دیندار معاشرہ پسند کرے

وَّ مَغۡفِرَةٌ - اور در گزر

خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ - زیادہ بہتر ہے ایسے صدقے سے

(ت ب ع)

تَبِعَ يَتْبَعُ ، تَبَعًا - پیچھے پیچھے آنا، پیچھے لگنا

يَّتۡبَعُهَاۤ - پیچھے پیچھے آتا ہے جس کے

اَذًى - ایذا دینا (ستانا)

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ - بے نیاز ہے بردبار ہے

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّ مَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَآ اَذًى ‌ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿۲۶۳﴾

ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے، جس کے پیچھے دکھ ہو۔ اللہ بے نیاز ہے اور بردبار ہے۔

A kind word with forgiveness is better than almsgiving followed by injury, Allah is free of all wants, and He is Most-Forbearing.

محمد اقبال

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّ مَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿۲۶۳﴾

تکلیف دینے اور دل آزاری سے نہ دینا بہتر ہے

- صدقات و خیرات کی اللہ کے نزدیک مقبول ہونے کی دو شرطوں کی مزید وضاحت کی گئی ہے
- سائلوں اور محتاجوں سے اچھے انداز میں بات کرنے اور ان کے غلط رویہ سے در گزر کرنے کی ہدایت قرآن میں بار بار ہوئی ہے (کہ یہ اسلام کے وسیع تر نظامِ اخلاق کا جز ہے)
- قرآن نے جہاں انفاق کی تاکید کی ہے وہاں سائلین سے عفو و در گذر کا بھی کہا ہے، الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ... ۳/۱۳۴
- اگر انسان انفاق کرنے کی حیثیت میں نہ ہو یا اگر دل میں انفاق کرنے کی وسعت اور فراخ دلی نہ ہو تو نرمی کے ساتھ جواب دے دیجیے، معذرت کر لیجیے
- جس چیز کی یہاں ممانعت ہے وہ اَذی ہے جس میں سائل سے سخت کلامی، جھڑکنا، کوئی ایسا برتاؤ نہ کریں جس سے وہ اپنی ذلت و حقارت محسوس کرے، ان کے راز کو فاش کرنا، طنزیہ گفتگو اور ان کی عزتِ نفس مجروح کرنا وغیرہ شامل ہیں

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾

اہم نکات

1. نیاز مندوں کے ساتھ گفتار و معاملات میں حسنِ سلوک کی ضرورت
2. حاجت مندوں کی ضرورت کی پردہ پوشی ضروری اوران کی خطا سے عفو ودر گذر لازمی ہے
3. معاشرہ میں لوگوں کے ساتھ اچھی گفتگو اوران کے رازوں پر پردہ ڈالنا۔دین میں اسکی اہمیت
4. انسان کی شخصیت کی حفاظت کرنا اسکی اقتصادی ضروریات کو پورا کرنے سے بہتر ہے
5. اللہ تعالیٰ لوگوں کے انفاق سے بے نیاز ہےاوران لوگوں کو سزا دینے میں بردبار ہے جو انفاق کے ساتھ اذیت پہنچاتے ہیں
6. انفاق کا فائدہ اوراسکے قیمتی اثرات خود انفاق کرنے والے کیلئے ہیں نہ اللہ تعالیٰ کیلئے
7. عفوودرگذر کی اہمیت
8. معاشرت کے آداب، معاشرتی نظام

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - اے لوگو! جو ایمان لائے

لَا تُبْطِلُوْا - تم باطل مت کرو

أَبْطَلَ يُبْطِلُ ، إِبْطَالاً - باطل کرنا، بیکار کرنا (IV)

صَدَقٰتِكُمْ - اپنے صدقات کو

بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى - احسان جتانے سے اور ستانے سے

كَالَّذِىْ يُنْفِقُ - اس کی مانند جو خرچ کرتا ہے

مَالَهٗ - اپنے مال کو

(ر أ ي)

رِئَآءَ النَّاسِ - لوگوں کو دکھاتے ہوئے

رَاءٰى يُرَائِي ، رِياءً - دکھاوا، خود نمائی کرنا (III)

اردو میں : ریا (دکھاوا)، رویت، رایت (جھنڈا)، رویا (خواب)، رائے، مرئی (وغیر مرئی)

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ - اس حال میں کہ وہ ایمان نہیں لاتا اللہ پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ - اور آخری دن (آخرت) پر

فَمَثَلُهٗ - تو اس کی مثال

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ - ایک ایسے صاف پتھر کی مثال کی مانند ہے

(ص ف و)

صَفَا يَصْفُو ، صَفْوًا و صَفاءً - خالص ہونا، آمیزش سے پاک ہونا

صَفوان - صاف سطح کی چٹان (چٹیل پتھر) - الصَفَا، مُصطَفی

عَلَيْهِ تُرَابٌ - جس پر کچھ مٹی ہے

فَاَصَابَهٗ - پھر آ لگی اس کو

وَبُلَ يَوْبُلُ ، وَبالاً بھاری اور سخت مضر صحت ہونا

وَابِلٌ - موٹی بوندوں والی بارش

وَبل/وابِل موٹے قطروں والی (موسلا دھار) بارش

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ (۲۶۴)

فَتَرَكَهٗ ۔ تو اس نے چھوڑا اس کو

صَلْدًا ۔ چمکتا ہوا

صَلَدَ یَصلِدُ ، صَلْدًا ۔ پتھر کا چکنا اور چمکدار ہونا

صَلْدٌ ۔ چکنا اور چمکدار پتھر

ارض صلد ، مکان صلد , راس صلد

لَا یَقْدِرُوْنَ ۔ وہ قدرت نہیں رکھتے

عَلٰی شَیْءٍ ۔ کسی چیز پر

مِّمَّا كَسَبُوْا ۔ اس میں سے جو انہوں نے کمایا

وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی ۔ اور اللہ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۔ ناشکری کرنے والے لوگوں کو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ
النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

اے ایمان لانے والو ! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو، جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے، نہ آخرت پر۔ اس کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک چٹان تھی، جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی تھی۔ اس پر جب زور کا مینہ برسا، تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کرکے جو نیکی کماتے ہیں، اس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا، اور کافروں کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ
مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ
عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا
كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

O you who believe! do not spoil your charity by reproach or by injury,- like those who spend their substance to be seen of men, but believe neither in Allah nor in the Last Day. They are in parable like a hard, barren rock, on which is a little soil: on it falls heavy rain, which leaves it (Just) a bare stone. They will be able to do nothing with aught they have earned. And Allah guides not those who reject faith.

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

احسان جتانے اور ریاکاری کے گناہ کی مزید تفصیل

- احسان جتلا کر تکلیف پہنچانے کی مکرر ممانعت

ریا (دکھاوے) کے گناہ کی شدت

- ریاکار کا گناہ۔ وہ اللہ اور روز قیامت پہ یقین نہیں رکھتا، اس کا (انفاق کا) عمل لوگوں کو دکھانے کے لیے۔ گویا وہ اس کا اجر اللہ سے نہیں لوگوں سے چاہتا ہے (اسی مضمون کی ایک روایت...)
- أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالُوا: وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: " الرِّيَاءُ، يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِذَا جُزِيَ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ: اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً (مسند احمد)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری بابت سب سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ چھوٹا شرک ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ چھوٹا شرک کیا ہے؟ اللہ کے رسولؐ نے فرمایا: ریاکاری، قیامت کے دن جب لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تو ریاکاروں سے اللہ تعالیٰ کہے گا: ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کو دکھانے کے لئے تم دنیا میں اعمال کرتے تھے اور دیکھو کیا تم ان کے پاس کوئی صلہ پاتے ہو

...يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۭ

- عَن شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ، مَن صَلَّى يُرائي فقد أَشرَكَ ومَن صام يُرائي فقد أَشرَكَ، ومَن تَصَدَّق يُرائي فقد أَشرَكَ. (أحمد و ابن ماجه و الطبرانی)
- جس نے دکھلانے کے لئے نماز پڑھی اس نے شرک کیا، جس نے دکھلانے کے لئے روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے دکھلانے کے لئے صدقہ کیا اس نے شرک کیا

خیرات کے بعد احسان جتانے کی تمثیل

- انفاق کے بعد احسان جتانے کی مثال۔ جیسے کسی نے چٹان پر مٹی کی ایک تہہ دیکھی اور اس کو زرخیز پا کر کھیتی شروع کردی لیکن زور کی ذرا سی بارش نے ساری مٹی فصل سمیت اکھاڑ کر بہادی اور نیچے سپاٹ پتھر نکل آیا۔ سب کچھ چلا گیا اور کچھ حاصل نہ ہوا ۔ یہی ریاکاری کا انجام
- اس تمثیل میں بارش سے مراد خیرات ہے۔ چٹان سے مراد اس نیت اور اس جذبے کی خرابی ہے، جس کے ساتھ خیرات کی گئی ہے۔ مٹی کی ہلکی تہہ سے مراد نیکی کی وہ ظاہری شکل ہے، جس کے نیچے نیت کی خرابی چھپی ہوئی ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

معارف

- وہ خرچ جس میں احسان جتلانا، آزار پہنچانا ،ریا کاری اور خود نمائی کی آمیزش ہو ، اللہ کواس کی کوئی ضرورت نہیں -اور ایسا انفاق بجائے خود، کرنے والے کے لیے سخت وبال کا باعث
- انفاق، جو ریاکاری اور احسان وآزار کے ہمراہ ہو ایک قسم کا کفر ہے۔
- احسان جتانا، تکلیف پہنچانا اور ریاکاری، ہدایت الٰہی میں رکاوٹ ہیں
- مقبول عمل کی صحت کی شرائط
- ریاکاری کی مذمت
- ریاکاری کے اثرات

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ - اور ان لوگوں کی مثال جو

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ - خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو

ابْتِغَآءَ - چاہتے ہوئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ - اللہ کی رضا کو

وَتَثْبِيْتًا - اور جماتے ہوئے

ثَبَّتَ يُثَبِّتُ ، تَثْبِيْتًا - ثابت قدم رہنا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ - اپنے آپ کو

كَمَثَلِ جَنَّةٍ - ایک ایسے باغ کی مثال کی مانند ہے

رِبٰوا - بڑھی / ابھری ہوئی چیز (سود)

بِرَبْوَةٍ - (جو) ایک ٹیلے پر ہے (ر ب و)

رَبَا يَرْبُو ، رَبْوًا و رُبُوًّا - کسی چیز کا اپنی جگہ سے بلند ہونا، بڑھنا، اُبھرنا

رَبْوَةٌ - بلند جگہ

بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اَصَابَهَا وَابِلٌ ۔آ لگی اس کو ایک موٹے قطروں والی بارش

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ۔ تو اس نے دیا اپنا پھل

ضِعْفَيْنِ ۔ دوگنا

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا ۔ پھر اگر نہیں لگی اس کو

وَابِلٌ ۔ کوئی موٹے قطروں والی بارش

فَطَلٌّ ۔تو (آ لگی اس کو) ایک پھوار

طَلَّ يَطِلُّ ، طَلًّا۔ شبنم پڑنا، پھوار پڑنا	طَلٌّ شبنم ، پھوار

وَاللّٰهُ بِمَا ۔ اور اللہ اسکو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ تم لوگ کرتے ہو دیکھنے والا ہے

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ
جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اوراس کے جو لوگ اپنے مال محض اللہ کی رضا جوئی کے لیے دل کے پورے ثبات وقرار کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے کسی سطح مرتفع پر ایک باغ ہو۔ اگر زور کی بارش ہو جائے تو دوگنا پھل لائے، اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی پھوار ہی اس کے لیے کافی ہو جائے۔ تم جو کچھ کرتے ہو، سب اللہ کی نظر میں ہے

And the likeness of those who spend their substance, seeking to please Allah and to strengthen their souls, is as a garden, high and fertile: heavy rain falls on it but makes it yield a double increase of harvest, and if it receives not Heavy rain, light moisture suffices it. Allah sees well whatever you do.

محمد اقبال

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ

اللہ کی راہ میں خلوص سے خرچ کرنے والوں کی مثال

- یہ فوری تقابل (simultaneous contrast) ہے دکھاوے کے لیے خرچ کرنے والوں سے
- یہ ان لوگوں کی مثال ہے جو محض اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اسی سے اس کے اجر کی امید کرتے ہیں ۔یہی اخلاص اور اللہ کی رضا کی طلب ہی اس عمل کی معراج ہے
- اللہ کی رضا پر خرچ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں نہ صرف اللہ کہ خوشنودی کا باعث بلکہ یہ مومن کی تربیت اور تشکیل کردار کے لیے بھی کار گر نسخہ
- حق کو حق سمجھتے ہوئے، شعوری طور پر اس کی مدد اور نصرت و اعانت کے لیے اپنی قوتِ ارادی کو مضبوط کرکے خرچ کرنا (اس طرزِ عمل پہ اپنے آپ کو جمائے رکھنا)، اللہ کو بہت پسند ہے اور یہ رویہ اللہ کی خصوصی رحمت و نصرت کا مستحق بناتا ہے
- تمثیل: اللہ کی رضا اور اپنے نفس کے ثبات اور استحکام کے لیے خرچ کرنے والوں کی مثال ایک ایسے باغ کی جو کسی ٹیلے پر اور اس پر زور کی بارش پڑی ہو پھر وہ اپنا پھل لایا ہو دو چند، اور اگر ایسے زور کی بارش بھی نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی اس کے لیے کافی ہے

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ

معارف

- انفاق، رضائے الٰہی کے حصول، ثباتِ نفس اور قلبی سکون کا پیش خیمہ ہے۔
- مال خرچ کرکے خود احتسابی یا دروں بینی (introspection) بہت ضروری چیز ہے - یہ معلوم کرنے کے لیے کہ میں نے یہ خرچ واقعتاً خلوص دل اور اخلاص نیت کے ساتھ اللہ ہی کے لیے کیا ہے یا کہیں غیر شعوری طور پر کوئی اور جذبہ اس میں شامل ہے
- انفاق میں خلوص نیت کے دوام (continuity) کی ضرورت ہے
- انفاق تربیت نفس کے لیے ریاضت ہے اور اس کی روحانی ترقی اور تکامل کا موجب ہے۔
- رضائے الٰہی اس حاصل ہوتی ہے جو اسکا اردہ کرکے اس کے حصول کی جستجو اور کوشش کرے
- رضائے الہی کیلئے انفاق کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جزا کا وعدہ
- انفاق کرنے والے فیوض الٰہی سے بہرہ مند ہونے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ مومنین کے انفاق کی کیفیت اور انکی نیت سے آگاہ ہے۔

اضافی مواد

دے کر جتلانے والا

- قیامت کے روز وہ تین لوگ جن سے اللہ تعالیٰ بات نہیں کرے گا نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ان میں سے ایک وہ ہے جو دے کر احسان جتلائے [دوسرا اپنے سودے کو جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا] تیسرا ٹخنوں سے نیچے پاجامہ اور تہبند لٹکانے والا (فخر اور غرور سے)۔(صحیح مسلم)
- ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُم اللَّهُ يومَ القِيامَةِ: المَنَّانُ الذي لا يُعْطِي شيئًا إلَّا مَنَّهُ، والْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بالحَلِفِ الفاجِرِ، والْمُسْبِلُ إزارَهُ [لا يريد الاالخيلاء]. وفي رواية: ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ ولا يَنْظُرُ إليهِم ولا يُزَكِّيهِمْ ولَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ(مسلم)
- حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (اپنے حجرہ مبارک سے) نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے، اس وقت ہم لوگ آپس میں مسیح دجال کا تذکرہ کر رہے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتاؤں جو میرے نزدیک تمہارے لئے دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور ارشاد فرمائیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شرک خفی ہے (جس کی ایک مثال یہ ہے) کہ آدمی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو اور نماز کو سنوار کر اس لئے پڑھے کہ کوئی دوسرا اس کو نماز پڑھتے دیکھ رہا ہے۔(ابن ماجہ)

ریاکاری

- تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحَزَنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جُبُّ الْحَزَنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ – (ترمذی، و ابن ماجة، والطبرانی فی المعجم الکبیر)
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ جُبّ الحزن سے پناہ مانگا کرو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا جُبّ الحزن کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جہنم میں ایک وادی ہے کہ خود جہنم روزانہ سو مرتبہ اُس سے پناہ مانگتی ہے۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ اس میں کون لوگ جائیں گے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ قرآن پڑھنے والے جو دکھلاوے کے لئے اعمال کرتے ہیں
- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي، تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ " (صحیح مسلم)
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں شرک والوں کے شرک سے بے پرواہوں جو آدمی میرے لئے کوئی ایسا کام کرے کہ جس میں میرے علاوہ کوئی میرا شریک ہو تو میں اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں

گناہ کبیرہ کی تعریف

ہر وہ گناہ جس کو قرآن و حدیث یا اجماعِ امت نے کبیرہ گناہ قرار دیا ہو، جس گناہ کو عظیم قرار دیتے ہوئے اس پر سخت سزا کا حکم سنایا گیا ہو یا اس پر کوئی حد مقرر کی گئی ہو یا گناہ کے مرتکب پر لعنت کی گئی ہو یا جنت کے حرام ہونے کا حکم لگایا گیا ہو

- نبی اکرم ﷺ نے مختلف اوقات میں کبیرہ گناہوں کا ذکر کیا ہے:

- ⇦ شرک
- ⇦ ماں باپ کی نافرمانی
- ⇦ جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹ بولنا
- ⇦ قتل ناحق
- ⇦ زنا
- ⇦ اپنے/دوسرے کے ماں باپ کو گالیاں دینا
- ⇦ جادو سیکھنا
- ⇦ یتیم کا مال ناجائز طریق پر کھانے
- ⇦ سود کی آمدنی کھانا
- ⇦ میدانِ جہاد سے بھاگنا
- ⇦ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا
- ⇦ بیت اللہ کی بے حرمتی کرنا
- ⇦ شراب پینا
- ⇦ احسان جتلانا۔ (اور دیگر کئی ایک...)

بارش کے لیے قرآن میں مستعمل 9 الفاظ

1. مَطَر - بارش کے لیے عام لفظ (اَمْطَرَ بارش برسانا)، وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ ۲۶/۱۷۳

2. مآء - کے معنی پانی کے، مجازاً بارش کے لیے استعمال ہوتا ہے (وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً...)

3. طَلّ - خفیف اور ہلکی بارش (پھوار اور شبنم کے لیے بھی) فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ

4. وَدْق - دھیمی اور لگاتار بارش (ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ... ۲۴/۴۳)

5. غَيْث - ضرورت کے وقت، ضرورت کے مطابق بارش (وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۴۲/۲۸)

6. مِدْرَار - (معنی دودھ اور دودھ کی فراوانی) - بہت برسنے والی بارش (پانی کی فراوانی والی)

7. غَدَق - ایسی بارش جس میں پانی کی فراوانی بھی ہو اور سود مند بھی ہو (وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ۔ اگر یہ سیدھے راستے پر رہتے ہم انکو پینے کا بہت سا پانی دیتے)

8. صَيِّب - زوردار بارش، جس میں بادل کی گرج اور بجلی کی چمک بھی ہو (أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ)

9. وَابِل - شدید بارش جو اشیاء کو بہا کر لے جائے (لفظ کے معنی میں شدت اور کثرت)